السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بیمہ زندگی "کی شرعی حیثیت قرآن وسنت کی روشنی میں کیا ہے ؟"

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بیمہ کرانا سوداورقمار کی وجہ سے حرام ہے اس کی دوصورتیں ہیں ایک یہ کہ بیمہ کمپنی جمع شدہ رقم دوسروں کو سودپر دیتی ہواوراس میں سے ایک معین حصہ بیمہ کرانے والوں کو بانٹ دیتی ہویا یہ کہ خود ہی اس روپیہ سے تجارت کرے اوراس کے منافع سے ایک معین اور طے شدہ منافع اداکرے اسی کا نام سود ہے ۔

دوسری صورت یہ ہوسکتی ہے کہ ایک کا حق دوسرے کو منتقل کردینا جس میں مالک کی مرضی شامل نہیں ایسی صورت میں جواز کا فتوی دینا سودیا قمار کا جوازپیدا کرنا ہے اقساط کے قصداًادانہ کرنے کی صورت میں جمع شدہ قسطوں کو ضبط کرلینا اکل مال بالباطل ہے ۔ (فتوی ثنائی)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص632

محدث فتویٰ